سوال: جہاد اور دہشتگردی میں فرق بیان کریں۔

جواب ا: تعارف

"یہاں میں نکتہ کو جدا کو آتا ہے
تیرے دریا میں ہو بتخانہ کو کیا کہیے۔"
(علامہ اقبال)

جہاد اللہ کی رضا کا نام ہے۔ جبکہ دہشتگردی جہاد کے خلاف ہے۔ جہاد صرف اپنے نفس کے خلاف اعلان جنگ ہے، جبکہ دہشتگردی نفس کی خاطر ہے۔ یعنی جہاد اور دہشتگردی دو مختلف پہلو ہیں۔

2- جہاد سے کیا مراد ہے؟

"جہاد یعنی کوشش کرنا برائی کے خاتمے کیلئے۔"

جہاد کے معنی ہیں کہ اللہ کی رضا کی خاطر برائی کے خاتمے کی

کوشش ہے۔ جہاد صرف اللہ کیلئے ہے اور جہاد میں اپنے نفس کی قربانی دینی ہے۔

3. دہشتگردی کے معنی

"دہشتگردی زمین پر خدائی قانون کے خلاف جانے کا نام ہے۔"

دہشتگردی دنیا میں اللہ کے قوانین کے خلاف جنگ کا نام ہے۔ یعنی دہشتگردی زمین پر فساد اور خونریزی کا نام ہے۔

4. جہاد اور دہشتگردی میں فرق

جہاد اور دہشتگردی میں مندرجہ ذیل فرق ہے۔

(i مقاصد جنگ

جہاد کا مقصد جنگ اپنے نفس کے خلاف جانا ہے۔ جبکہ دہشتگردی کا مقصد جنگ نفس کی

خاطر میں۔

ایک قصہ بیان ہے۔
ایک بار جنگ کے دوران کسی
شخص نے حضرت علیؓ کے چہرے
مبارک پر تھوک دیا اور حضرت
علیؓ نے جانے دیا۔ بتاتے ہیں
فرمایا،
"اگر میں بھی وہی کرتا تو یہ
میرے نفس کی پیروی ہوتا۔"

مزید حدیث مبارک ہے۔
یہ سارا جہاد نفس کے خلاف
ہے۔

اور جو نفس کی خاطر ہو وہ دہشتگردی
کے دائرے میں شامل ہوگا۔

۱۱) جنگی قوانین کی حدود

جہاد سخت جنگی قوانین
کے خلاف ہے، جبکہ دہشتگردی سخت
جنگی قوانین کو بڑھاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں
"کسی ایک انسان کا ناحق قتل پوری

انسانیت کے قتل کے برابر ہے۔"

(المائدہ - 5:32)

یعنی سخت جنگی قوانین کے خلاف جانا جہاد نہیں۔

مزید فرمان باری تعالیٰ ہے،

"اپنی حد مت پھلانگو! اللہ کو ناپسند ہے۔"

(المائدہ - 5:66)

یعنی ناحق قتل کرنا دہشتگردی ہے اور اللہ نے سخت ناپسندیدہ قرار دیا ہے۔

(iii) جارحیت کا عکس

جہاد جارحیت کے خلاف اٹھنے کا نام ہے۔ جبکہ دہشتگردی جارحیت کا نام ہے۔

قرآن مبارک کہتا ہے،

"اگر کوئی تمہارے گھر پر حملہ کرے تو تم بھی جہاد کرو۔"

(البقرہ 2:191)

یعنی جہاد جارحیت کے خلاف جنگ
ہے۔ جبکہ اس کے مخالف جارحیت
کو مدد دینا دہشتگردی ہے۔

6) حمایت جنگ کے اصول

اپنے نفس کے خلاف اللہ کی رضا
کیلئے لڑنا حمایت جہاد ہے۔ جبکہ
دہشتگردی تنبیہی ہے انسانیت
کو نیست و نابود کرنے کی چھوٹ ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جہاد کی حمایت کی ہے اور دہشتگردی کے خلاف جانے کا فرمایا ہے؛

"اے اللہ! ہماری اپنی رحمت کے وسیلے سے مدد فرما۔"
(النساء 75:4)

یعنی جہاد کیلئے مدد کی حمایت ہے
اور دہشتگردی کا زوال ہے۔

7) امن کا مقصد جنگ

جہاد کا مقصد امن قائم کرنا
ہے۔ جبکہ دہشتگردی فساد پھیلاتی

کا نام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں
امن قائم کرنے کا حکم دیا ہے
اور بے جا فساد سے منع فرمایا ہے۔

"اپنے گھوڑوں کو تیار رکھو تاکہ
دشمن خوف کھا سکے۔"
(الانفال 60:8)

یعنی جہاد امن کی خاطر جنگ ہے
اور دہشتگردی امن کے خلاف ہے۔

(۲) اسلام کی راہ میں جنگ کے مقاصد

جہاد اسلام کی راہ میں
رکاوٹ ختم کرنے کا نام ہے جبکہ
دہشتگردی اسلام کی راہ میں ایک
رکاوٹ ہے۔

"کچھ لوگوں کا مقصد صرف یہ
ہے کہ وہ اسلام کے سامنے
حائل ہیں۔"
(النساء 4:32)

یعنی اسلام کی راہ میں رکاوٹ
دور کرنے کا نام جہاد ہے اور اسلام

کی راہ میں رکاوٹ بننے کا نام دہشتگردی ہے۔

بین الاقوامی انسانی حقوق کا دائرہ

جہاد انسانی حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ جبکہ دہشتگردی انسانی حقوق کو نقصان پہنچاتی ہے۔

حدیث مبارک ہے۔ "اگر تم جنگ کی حالت میں بھی ہو تو بھی سرسبز درخت کاٹنے کی ممانعت ہے۔"

مزید حدیث مبارک ہے۔

"جنگ کے دوران بچے، بوڑھے، اور عورتوں کو قتل نہ کرو۔"

یعنی جہاد انسانی حقوق کی حفاظت کرتا ہے۔ جبکہ دہشتگردی انسانی حقوق کا خیال نہ رکھتے ہوئے بے شمار جانوں کو نقصان پہنچانے کا سبب ہے۔

جہاد اور دہشتگردی میں فرق

پابندی ← | → خلاف ورزی

جہاد ← ... دہشتگردی

شفقت

↓

دہشتگردی ← سخت قوانین ← جہاد

↓

جہاد ← امن ← دہشتگردی

↓

جہاد ← اسلام ← دہشتگردی

↓

جہاد ← انسانی حقوق ← دہشتگردی

↓

جہاد ← جنگ حمایت ← دہشتگردی

5. خلاصہ بحث

"کرو تم مہربانی اہل زمین پر

خدا مہرباں ہو گا دشمن بے بس ہیں

(علامہ اقبال رح)

جہاد اور دہشتگردی دو مختلف پہلو ہیں۔ جہاد اللہ کی رضا کیلئے ہے۔ جبکہ دہشتگردی نفس کی خاطر اللہ کے قوانین کی خلاف ورزی کا نام ہے۔ یعنی جہاد اور دہشتگردی دو الگ الگ مفہوم ہیں۔

CamScanner